کا معیار طاعت مرد ہے۔

(۴) وہ قوم کبھی فلاح نہیں پاسکتی جس نے عورت کو حکمران بنایا (بخاری۔ کتاب الفتن) یعنی اللہ کی حکم عدولی ہلاکت ہے

(۵) جب تمہارے امور مملکت عورتوں کے سپرد ہو جائیں تو پھر تمہارے لئے زمین کا پیٹ اس کی پشت سے بہتر ہے۔ (ترمذی) یعنی زندگی سے موت بہتر ہے۔

(۶) وہ قوم تباہ و برباد ہوئی جس نے عورت کو اپنا حاکم اور سربراہ بنایا۔ (بخاری) یہ ہی وجہ ہے کہ پورے سلسلہ انبیاء و خلفاء میں کوئی عورت نہیں۔

محترم صدر صاحب! خود آپ نے ۱۶ نومبر ۸۸ء کو ایک صحافی سے فرمایا تھا کہ:۔

"اسلام کے تحت عورت امام نہیں ہو سکتی" (بحوالہ جنگ کراچی ۱۷ نومبر ۸۸ء)

جب عورت چھوٹی سی مسجد میں امام نہیں ہو سکتی اور اپنے چھوٹے سے گھر میں سربراہ نہیں ہو سکتی تو آخر وہ کیونکر ایک وسیع و عریض حکومت کی سربراہ ہو سکتی ہے؟ لہٰذا مندرجہ بالا قرآن و سنت کے احکامات اور مضمرات کے پیش نظر اب آپ پر واجب ہو جاتا ہے کہ آپ بحیثیت سربراہ مملکت اور بموجب مذکورہ بالا حلف نامۂ صدارت اپنا سربراہ حکومت (وزیر اعظم) فوری طور پر کسی مرد کو مقرر فرمائیں اور اللہ کی بارگاہ میں سرخرو ہو جائیں۔ بلا جھجک بسم اللہ کیجئے اور اپنے محولہ بالا وعدہ و عہد کا پاس کیجئے۔ یعنی کہ آئین پاکستان کی سربلندی اور آئین اسلام کی بالادستی قائم کیجئے۔ بصورت دیگر ملک و ملت کا انجام من اللہ ہم سب کو معلوم ہا میری دعائیں آپ کے ساتھ ہیں۔ (عبد المجید کراچی)

بہت بڑا طوفان

کئی دنوں سے خط لکھنے کا سوچ رہا تھا۔ خاص کر اخبار میں آپ کا تازہ بیان پڑھ کر بڑی تسکین ہوئی۔ کہ آپ نے کہا۔ "میرے ضمیر کی آواز اتحاد ہے"۔

۲۔ پھر عورت کے سربراہ حکومت بن جانے کے سلسلہ میں آپ کے تمام تر ردعمل پڑھ کر بڑی خوشی ہوئی۔ افسوس کہ لوگوں نے حضور پاکؐ کے اس بیان کی پرواہ نہ کی جب آپ نے ایران کے تخت پر ایک عورت کے براجمان ہونے پر فرمایا "جس قوم کو سربراہ کے طور پر کوئی مرد نظر نہیں آتا وہ زوال پذیر ہے"۔

۳۔ اب مجھ عاجز کو ایک بہت بڑا "طوفان" نظر آرہا ہے۔ اول لیاقت علی خان نے پاکستان میں ایک جھوٹے نبی کا مرکز بنوایا۔ اور دوم بھٹو کے حواریوں نے اللہ اور رسولؐ کے نام پر بنے ہوئے ملک میں اللہ اور رسولؐ کے احکام یا فرمانوں کی کھلی نافرمانی کی۔

۴۔ جس طرح قادیانیوں کی سازش ہے اسی طرح یہ بھی سازش ہے اور اس کے خلاف جو کچھ آپ کر رہے ہیں آپ کو لاکھ لاکھ مبارک۔ میری اس سلسلہ میں خدمات حاضر ہیں۔